سوال

باوجودحج 423 نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی کے پاس حج کرنے کے لیے زادراہ موجود ہو تو کیا اس پر حج فرض ہو جاتا ہے اور اگر رقم موجود ہونے کے باوجود حج نہ کرے تو گناہگار ہو گا یا نہیں؟ (سائل ابوہاشم خلیل لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

حج دین اسلام کا ایک رکن ہے اور صاحب استطاعت پر فرض ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یلاً ۹۷... سورة آل عمران

وں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی کا انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ تو دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔ "

زمایا 1 :

لی خمس : شہادة أَنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَأَنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِیتَاءِ الزَّکَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ "

(بخاری کتاب الایمان باب دعاء کم ایمانکم (8) مسلم کتاب الایمان (45-21) مشکوة (4))

چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اور نماز قائم کرنا۔ زکوة ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کا روزہ رکھنا۔ "

زمایا 2 :

ان تَشْہَدَ أَنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَأَنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتُقِیمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِیَ الزَّکَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْہِ سَبِیلًا"

(صحیح مسلم کتاب الایمان (1-8) مشکوة (2))

لام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اور نماز قائم کر۔ زکوة ادا" کر۔ رمضان کے روزے رکھ اور اگر بیت اللہ کی طرف جانے کی طاقت ہے۔ تو حج کر۔

زمایا 3 :

"(یَا أَیُّہَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَکُلَّ عَامٍ یَا رَسُولَ اللّٰہِ فَسَکَتَ حَتَّى قَالَہَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ)"

(مسلم کتاب الحج (1337) باب فرض الحج مرة فی العمر)

حج فرض کر دیا ہے پس تم حج کرو۔ ایک آدمی نے کہا: کیا ہر سال اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے حتیٰ کہ اس نے یہ کلمہ تین بار کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو حج ہر سال واجب ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔ "

ز احادیث صریحہ سے معلوم ہوا کہ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک بار حج فرض ہے۔ امام ابن قدامہ المقدسی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"وقد أجمعت الأمة علی وجوب الحج علی المستطیع مرة واحدة" (المغنی 5/6)

ت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک مرتبہ حج واجب ہے۔

"اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْہِ سَبِیلًا" کی تفسیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے "لزادوالراحلہ" یعنی سفر اور سواری مراد ہے۔ "(ابن کثیر 1/414)

م ہوا کہ جس آدمی کے پاس سامان سفر اور سواری کا انتظام موجود ہو اس پر حج فرض ہے اور جو آدمی طاقت کے باوجود حج نہ کرے وہ ایک فرض کا تارک ہے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"مَنْ أَطَاقَ الْحَجَّ فَلَمْ یَحُجَّ، فَسَوَاءٌ عَلَیْہِ یَہُودِیًّا مَاتَ أَوْ نَصْرَانِیًّا" (تفسیر ابن کثیر 1/415)

ی طاقت رکھنے کے باوجود حج نہ کرے برابر ہے اس پر خواہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔ " (ابن ابی شیبہ)

لہذا صاحب استطاعت آدمی بیت اللہ کا حج ضرور کرے اور کوشش کرے کہ استطاعت کی موجودگی میں جلد حج کرے کیونکہ موت کا علم کسی آدمی کو نہیں۔ اس لیے اپنی زندگی میں اس فریضہ سے سبکدوش ہو جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3۔کتاب الاضحیۃ۔صفحہ نمبر 275

محدث فتویٰ